# درس هیجدهم

# حضرت سچل سرمست

## اٹھارواں سبق

مصنف: معین نظامی

**متن فارسی:**

شیخ سچل سرمست از عارفان و شاعران بزرگ پاکستان محسوب می شود۔ زادگاه وی روستایی است به نام "درازا" که در نواحی رانی پور در استان سند واقع است۔ نیاکان وی 'همه اهل علم و عرفان و شعر بودند۔ وی در محیط با صفایِ علمی و عرفانی پرورش یافت۔ پدرِ بزرگش میاں محمد حافظ نام داشت و از دوستان بسیار عزیز حضرت شاه عبداللطیف بتائی بود که بزرگترین شاعرِ عرفانیِ سند بود۔ سچل میاں محمد حافظ را خیلی دوست می داشت۔ روزی برای دیدار با دوستش آمده بود۔ وقتی که داشت مرخص می شد' برای همه کودکان خانواده دست به دعا شد و بعد اشاره ای کرد به یک کودک راستگو و گفت:

:" مادراین کودك' آثار بزرگی را می بینیم۔"

این کودك راستگو عبدالوهاب بود که بعدها به لقب "سچل سرمست" معروف شد۔ سچل ' در زبانِ سندی معادل است باکلمه فارسی "راستگو" ☆☆☆

## مشکل الفاظ کے معانی

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|
| عارفان | اللہ کے ولی | محیط | ماحول |
| محسوب می شود | شمار ہوتے ہیں | باصفا | پاکیزہ |
| زادگاه | مقامِ ولادت | مرخص می شد | رخصت ہو رہا تھا |
| روستایی | ایک گاؤں | کودکان | بچے |
| نواحی | مضافات | خانواده | خاندان |
| استان سند | صوبہ سندھ | راستگو | سچا |
| نیاکان | اجداد | معادل | مترادف، ہم معنی |

**ترجمہ:**

شیخ سچل سرمست کا شمار پاکستان کے بڑے صوفیوں اور شاعروں میں ہوتا ہے۔ آپ کا مقام ولادت "درازا" کے نام سے ایک گاؤں ہے جو صوبہ سندھ میں رانی پور کے مضافات میں واقع ہے۔ ان کے آباؤ اجداد سب صاحب علم و معرفت اور شاعر تھے۔ آپ نے علم و معرفت کے پاکیزہ ماحول میں پرورش پائی۔ آپ کے دادا کا نام میاں محمد حافظ تھا اور وہ شاہ عبداللطیف بھٹائی کے بہت عزیز دوستوں میں سے تھے جو سندھ کے سب سے بڑے روحانی شاعر تھے۔ سچل میاں محمد حافظ کو بہت پسند کرتے تھے۔ ایک دن وہ اپنے دوست کو ملنے آئے تھے جب رخصت ہو رہے تھے تو گھر کے تمام بچوں کیلئے دعا گو ہوئے۔ بعد میں ایک سچ بولنے والے بچے کی طرف اشارہ کیا اور کہا: "ہم اس بچے میں بزرگی کی علامات دیکھ رہے ہیں۔"

یہ سچ بولنے والا بچہ عبدالوہاب تھا جو بعد میں سچل سرمست کے لقب سے معروف ہوا۔ سچل سندھی زبان میں فارسی کے لفظ "راستگو"



www.downloadclassnotes.com

(یعنی سچ بولنے والا) کے مترادف ہے۔

## متن فارسی :

پدر عبدالوهاب، میاں صلاح الدین در بچگی فرزندش فوت کرد. عم عبدالوهاب که خواجه عبدالحق نام داشت سرپرستی وی را به عهده گرفت. عبدالوهاب دروغگویی را دوست نداشت. در کودکی هم هیچوقت دروغ نمی گفت. همه او را سچل می گفتند. سچل 'قرآن را حفظ کرد. فارسی وعربی و علوم اسلامی را نزد خواجه عبدالحق آموخت. مرید و خلیفه خواجه عبدالحق نیز شد. خواجه عبدالحق دختر خود ر به عقد سچل آورد.

سچل سرمست عارفی تنهائی گرا بود. به دشتها و جنگلها می رفت و ساعتها از منظره های زیبای طبیعی لذت می برد. زندگي وی خیلی ساده و به دور از هرگونه تجمل و تظاهر بود. به فارسی' اردو' سندی و سرائیکی شعر می سرود. به همین علت او را "شاعر هفت زبان" نیز می گویند. شعر وی از اخلاص و راست و سادگی و دوستی سرشار است. لحن زیبایی هم داشت و اغلب شعرش را برای مردم عامه خواند. مردم این نغمه های دلکش آسمانی را می شنیدند و شیفته وی می شدند.

☆☆☆

### مشکل الفاظ کے معانی

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|
| دروغ | جھوٹ | تجمل | شان وشوکت |
| تنہائی گرا | تنہائی پسند | تظاھر | تکلف' ریاکاری |
| دشتہا | صحرا (جمع) | بہ همین علت | اسی وجہ سے |
| منظرہ ھای زیبا | خوبصورت مناظر | لحن زیبا | خوبصورت انداز |
| طبیعی | فطری | اغلب | اکثر |
| لذت می برد | لطف اندوز ہوتا تھا | شیفتہ | شیدائی' پرستار |

☆☆☆

ترجمہ:

عبدالوہاب کے والد میاں صلاح الدین' اپنے بیٹے کے بچپن میں فوت ہو گئے۔ عبدالوہاب کے چچا جن کا نام عبدالحق تھا اس نے آپ کی سرپرستی کی ذمہ داری لی۔ عبدالوہاب جھوٹ بولنے کو پسند نہ کرتے تھے۔ بچپن میں بھی کبھی جھوٹ نہ بولتے تھے۔ سب اسے سچل کہتے تھے۔ سچل نے قرآن پاک حفظ کیا۔ فارسی' عربی' اور اسلامی علوم خواجہ عبدالحق سے سیکھے۔ آپ خواجہ عبدالحق کے مرید اور خلیفہ بھی بنے۔ خواجہ عبدالحق نے اپنی بیٹی کا عقد سچل سے کر دیا۔

سچل سرمست ایک تنہائی پسند عارف تھے۔ وہ صحراؤں اور جنگلوں میں جاتے تھے اور گھنٹوں تک خوبصورت فطری مناظر سے لطف اندوز ہوتے تھے۔ آپ کی زندگی بہت سادہ اور ہر قسم کی شان وشوکت اور تکلف سے دور تھی۔ وہ فارسی' اردو' پنجابی' سندھی اور سرائیکی میں شعر کہتے تھے۔ اسی وجہ سے آپ کو "سات زبانوں کا شاعر" بھی کہتے ہیں ان کی شاعری اخلاص' سچائی' سادگی اور محبت سے سرشار ہے۔ وہ سریلی آواز بھی رکھتے تھے۔ اور اپنے اکثر شعر عام لوگوں کیلئے گائے۔ لوگ ان دلکش آسمانی نغموں کو سنتے تھے اور آپ کے شیدائی ہو جاتے تھے۔

☆☆☆

## متنِ فارسی:

زمان وی' دوره انحطاط مسلمانان شبه قاره پاکستان وهند بود. انگلیسها کم کم داشتند در اینجا ریشه می گرفتند.اوضاع نامساعد بود. منطقه سند هم از این ناامنی ایمن نبود. سچل بود که در این تاریکیها مثل چراغی می درخشید و مردم را به صلح و آشتی و راستی دعوت می کرد. شعر وی پیام وحدت و دوستی است ـ وی انسان دوستِ بزرگ بود. می گفت انسانها باید برادر هم باشند' به دیگران کمک کنند و باطن خود را بیارایند.

سرانجام، این شاعرِ عارف در سالِ ۱۸۲٦ میلادی وفات یافت. مرقدِ وی در زادگاه وی است. مردمِ پاکستان وی را خیلی دوست دارند.

☆☆☆

## مشکل الفاظ کے معانی

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|
| انحطاط | زوال | ایمن | محفوظ |
| شبہ قارہ | برصغیر | صلح و آشتی | امن اور صلح |
| انگلیسہا | انگریز | کمک | مدد |
| ریشہ | جڑ | میلادی | عیسوی |
| اوضاع | حالات | مرقد وی | اس کا مزار |
| نامساعد | ناسازگار | مردم | لوگ |

☆☆☆

ترجمہ:

آپ کا زمانہ برصغیر پاک و ہند کے مسلمانوں کے زوال کا دور تھا۔ انگریز آہستہ آہستہ اس جگہ قدم جمارہے تھے۔ حالات ناسازگار تھے۔ سندھ کا علاقہ بھی اس بدامنی سے محفوظ نہ تھا۔ یہ سچل تھے جو ان تاریکیوں میں ایک چراغ کی مانند چمکتے تھے اور لوگوں کو امن' صلح اور سچائی کی دعوت دیتے تھے۔ ان کی شاعری وحدت اور محبت کا پیغام ہے۔ وہ بہت بڑے انسان دوست تھے۔ وہ کہتے تھے: ''انسانوں کو چاہیے کہ وہ بھائی بھائی رہیں۔ دوسروں کی مدد کریں اور اپنے باطن کی آرائش کریں''۔

آخرکار' یہ عارف شاعر ۱۸۲٦ عیسوی میں وفات پاگئے۔ آپ کا مزار آپ کی ولادت گاہ کے مقام پر ہے۔ پاکستان کے لوگ آپ سے بہت پیار کرتے ہیں۔

☆☆☆

## تمرین کا حل

(ا)

**سوال ا:** حضرت سچل سرمست ؒ کہاں پیدا ہوئے؟

**جواب:** حضرت سچل سرمست صوبہ سندھ میں رانی پور کے ایک مضافاتی گاؤں ''درازا'' میں پیدا ہوئے۔

www.downloadclassnotes.com

**سوال۲: سچل کا کیا مطلب ہے؟ انہیں یہ لقب کیوں دیا گیا؟**

جواب: ''سچل'' سندھی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی ہیں ''سچ بولنے والا''۔ یہ لقب آپ کو اس لئے دیا گیا کہ آپ بچپن سے سچ بولتے تھے۔

**سوال۳: انہیں ''شاعر ہفت زبان'' کیوں کہا جاتا ہے؟**

جواب: ''شاعر ہفت زبان'' سے مراد ہے ایسا شاعر جو سات زبانوں میں شعر کہے۔ سچل سرمست فارسی' اردو' پنجابی' سندھی اور سرائیکی میں شعر کہا کرتے تھے اس لیے لوگ انہیں سات زبانوں کا شاعر کہتے تھے۔

**سوال۴: ان کی شاعری کے اہم موضوعات کیا ہیں؟**

جواب: سچل سرمستؒ کی شاعری کے اہم موضوعات وحدت' محبت اور انسان دوستی ہیں۔

**سوال۵: وہ لوگوں میں کیوں مقبول تھے؟**

جواب: آپ کی آواز سریلی تھی اور وہ عام لوگوں کیلئے شعر گاتے تھے۔ آواز کے ساتھ ساتھ آپ کی شاعری بھی بے مثال تھی جو بھی آپ کا کلام سنتا، آپ کا گرویدہ ہو جاتا تھا۔

☆☆☆

**(۲)**

**سوال۱: مندرجہ ذیل مرکب کیا ہیں؟**

محیط باصفا۔ کودک راستگو۔ زندگی وی۔ مرقدِ وی۔ مردمِ پاکستان

جواب:

| | |
|---|---|
| محیط باصفا (پاکیزہ ماحول) | مرکب توصیفی |
| کودک راستگو (سچا بچہ) | مرکب توصیفی |
| زندگی وی (اس کی زندگی) | مرکب اضافی |
| مرقدِ وی (اس کا مزار) | مرکب اضافی |
| مردمِ پاکستان (پاکستان کے لوگ) | مرکب اضافی |

**سوال۲: نیچے دیئے گئے افعال کی شناخت کیجئے۔**

می شد۔ می بینیم۔ می خواهد۔ آمده بود۔ آموخت

جواب:

| | |
|---|---|
| می شد (ہوا کرتا تھا) | ماضی استمراری |
| می بینیم (دیکھتے ہیں) | فعل مضارع اخباری |
| می خواهد (چاہتا ہے) | فعل مضارع اخباری |
| آمده بود (آیا تھا) | ماضی بعید |
| آموخت (اس نے سکھایا) | ماضی مطلق |

**سوال۳: فارسی میں ترجمہ کیجئے۔**

ہمارے پیارے وطن پاکستان کے چار صوبے ہیں۔ ان میں سے ایک صوبے کا نام سندھ ہے۔ صوبہ سندھ کا مرکزی شہر کراچی ہے۔ کراچی پاکستان کا سب سے بڑا شہر ہے اور بہت بڑا صنعتی اور تجارتی مرکز ہے۔ یہ ساحل سمندر پر واقع ہے۔ کراچی کے بین الاقوامی ہوائی اڈے کی عمارت بہت خوبصورت ہے۔ اس شہر میں کئی کارخانے' ہسپتال اور یونیورسٹیاں ہیں۔ یہ شہر پاکستان کا پہلا دارالحکومت بھی ہے۔



www.downloadclassnotes.com

جواب:

میہن عزیز ما پاکستان چهار تا استان دارد. از میان آنها اسم یک استان سند است. شہر مرکزی ایالت سند کراچی است. کراچی بزرگترین شہر پاکستان است و مرکز بسیار بزرگ صنعتی و بازرگانی است. این در ساحل دریا واقع شده است. ساختمان فرودگاه بین المللی کراچی بسیار زیبا است. در این شہر چندین کارخانه، بیمارستان و دانشگاه وجود دارد. این شہر نخستین پایتخت پاکستان نیز است.

☆☆☆☆☆

## معروضی سوالات

1: کثیر الانتخابی سوالات (Multiple Choice Questions)

☆ ہر سوال کے نیچے چار ممکنہ جواب دیئے گئے ہیں۔ ان میں سے صرف ایک جواب درست ہے۔ درست جواب پر نشان (✓) لگائیے:

-1 ☆ سچل سرمستؒ کہاں پیدا ہوئے؟
(الف) حیدرآباد (ب) سیہون شریف (ج) درازا ✓ (د) سکھر

-2 ☆ سچل کس زبان کا لفظ ہے؟
(الف) فارسی (ب) اردو (ج) ہندی (د) سندھی ✓

-3 ☆ لوگ سچل سرمستؒ کو کہتے تھے؟
(الف) ملک الشعرا (ب) شاعر ہفت زبان ✓ (ج) سلطان الشعرا (د) شاعر ملی

-4 ☆ سچل سرمستؒ نے فارسی، عربی اور اسلامی علوم کس سے سیکھے؟
(الف) بہاءالدین زکریا (ب) سخی سرور (ج) خواجہ نظام الدین (د) خواجہ عبدالحق ✓

-5 ☆ سچل سرمستؒ کا مزار کہاں واقع ہے؟
(الف) بھیرہ (ب) درازا ✓ (ج) جھادریاں (د) سہراب والا

☆☆☆☆☆

www.downloadclassnotes.com